

بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بینک کا مقصد پاکستان کا زرعی اور قرضوں کا نظام چلانا اور بہترین قومی مفاد میں معاشی نمو کو فروغ دینا ہے تاکہ زرعی استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور ملک کے پیداواری وسائل کا بھرپور استعمال ہو سکے۔

بینک دولت پاکستان کا مرکزی بورڈ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ایک خود مختار مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے جو بینک کے امور کی عمومی نگرانی اور رہنمائی کا ذمہ دار ہے۔ بورڈ کا سربراہ بینک دولت پاکستان کا گورنر ہوتا ہے اور وہ 8 سالانہ ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور وفاقی حکومت کے سیکریٹری فنانس پر مشتمل ہے۔ گورنر بینک دولت پاکستان، بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی ہے اور مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے بینک کے امور کو چلاتا ہے۔

ایس بی پی (تریمی) ایکٹ 1956ء میں یہ شرط عائد ہے کہ بورڈ کے ارکان معاشیات، مالیات، بینکاری اور اکاؤنٹنسی کے شعبوں کے ممتاز ماہرین ہونے چاہئیں اور ان کا بینک کے امور سے مفادات کا کوئی تضاد نہیں ہونا چاہیے۔ مالی سال 13ء کے دوران وفاقی حکومت نے بورڈ کی تمام سات خالی نشستیں ڈائریکٹروں کا تقرر کر کے پُر کر دیں۔ پانچ ڈائریکٹر 26 فروری 2013ء کو مقرر کیے گئے، بقیہ دو ڈائریکٹر مارچ 2013ء میں آئے۔ بورڈ کے ارکان کا مختصر تعارف اگلے صفحات میں دیا گیا ہے۔ بورڈ کے موجودہ ارکان متنوع پیشہ ورانہ مہارت کے حامل ہیں جس سے سوچ بچار کا عمل قابل قدر ہو جائے گا۔

مئی 13ء کے دوران مرکزی بورڈ کے 14 اجلاس منعقد ہوئے جن میں سے چھ اجلاس زرعی پالیسی موقف طے کرنے کے لیے ہوئے۔ بورڈ نے عمدہ روایات کی پیروی کرتے ہوئے 21 مارچ 2013ء سے ہر اجلاس کے ایجنڈا کے ساتھ اختلاف رائے، اگر کوئی ہو تو، کے باضابطہ اظہار کی بنا ڈالی جسے اب بورڈ کی کارروائی میں شامل کیا جاتا ہے۔

گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے، مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ گورنر مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے بینک کے معاملات اور نظم و نسق چلاتا ہے۔

جناب یاسین انور 19 اکتوبر 2011ء سے 31 جنوری 2014ء تک گورنر رہے، جب وفاقی حکومت نے ان کا استعفا منظور کیا۔ وہ بینک کے 17 ویں گورنر تھے، وہ مارچ 2007ء سے بینک کے ڈپٹی گورنر بھی رہے تھے، انہیں دوبار یعنی جون تا ستمبر 2010ء اور جولائی تا ستمبر 2011ء اسٹیٹ بینک کا قائم مقام گورنر بنایا گیا۔

وفاقی حکومت نے ڈپٹی گورنر (بینکنگ) جناب اشرف محمود وٹھرا کو قائم مقام گورنر مقرر کیا، انہوں نے 31 جنوری 2014ء کو اوقات کار کے اختتام پر اپنا عہدہ سنبھالا۔

گورنر کو بینک کے معاملات اور امور کے انتظام کا اختیار ہے ماسوائے ان امور کے جو خاص طور پر مرکزی بورڈ کے دائرے میں آتے ہیں۔ ایک یا زائد ڈپٹی گورنرز اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز/اقتصادی مشیران اعلیٰ گورنر کی معاونت کرتے ہیں ('ضمیمہ ج' میں انتظامی خاکہ دیکھئے)۔

ڈپٹی گورنرز

ایس بی پی (تریمی) ایکٹ، 1956ء کے تحت وفاقی حکومت ایک یا زائد ڈپٹی گورنرز کو زیادہ سے زیادہ پانچ سال کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔ کسی ڈپٹی گورنر کی شرائط ملازمت وفاقی حکومت طے کرتی ہے اور وہ مرکزی بورڈ کی طرف سے تفویض کردہ فرائض انجام دیتا ہے۔ ڈپٹی گورنرز مرکزی بورڈ کے اجلاسوں میں شریک ہو سکتے ہیں لیکن وہ اجلاسوں میں ووٹ نہیں دے سکتے۔

میں 13ء کے دوران گورنر کو دو ڈپٹی گورنروں کی معاونت حاصل رہی جو آپریشنز اور بینکنگ سے تھے، جبکہ جنوری 2014ء میں جناب سعید احمد کو اسٹیٹ بینک کا ڈپٹی گورنر مقرر کیا گیا۔

جناب قاضی عبدالمتقن، ڈپٹی گورنر (آپریشنز) کا تقرر 6 جولائی 2012ء کو کیا گیا۔ بینک کے ساتھ ان کی وابستگی 1997ء سے چلی آرہی ہے، اس طویل عرصے کے دوران وہ بینکنگ سپروائزر گروپ کے ایکزیکیوٹو ڈائریکٹر، اور فینجنگ ڈائریکٹر (بناف) رہے، قبل ازیں انہوں نے بینک کے اہم شعبوں کی نگرانی بھی کی۔

جناب اشرف محمود وٹھرا کو 11 مارچ 2013ء سے ڈپٹی گورنر (بینکنگ) مقرر کیا گیا۔ انہیں کمرشل اور انوسٹمنٹ بینکنگ میں 35 سال سے زائد کا تجربہ حاصل ہے، انہوں نے صف اول کے قومی اور بین الاقوامی بینکوں اور مالی اداروں میں ملکی اور بین الاقوامی آپریشنز انجام دیے ہیں۔

جناب سعید احمد کو 21 جنوری 2014ء سے ڈپٹی گورنر، اسٹیٹ بینک مقرر کیا گیا۔ ان کے پاس کمرشل اور انوسٹمنٹ بینکاری کا 45 سالہ تجربہ ہے۔ فنانشل مارکیٹ، اسلامی بینکاری اور خصوصی اقدامات ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز¹

جناب یاسین انور (سابق) گورنر/چیئرمین²



ڈاکٹر وقار مسعود خان (16 اپریل 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

ڈاکٹر وقار حکومت پاکستان کے سیکریٹری فنانس ڈویژن کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رہائے عہدہ رکن ہیں۔ انہوں نے حکومت پاکستان میں متعدد سینئر عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں جن میں معاون خصوصی برائے وزیر اعظم، سیکریٹری اقتصادی امور ڈویژن، اور ایڈیشنل سیکریٹری وزیر اعظم سکریٹریٹ شامل ہیں۔ موجودہ عہدے پر تقریر سے قبل وہ دوبار سیکریٹری خزانہ ڈویژن مقرر ہو چکے ہیں۔



مرزا قمر بیگ (27 مئی 2009ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ۔ یہ ان کی دوسری مدت ہے)

مرزا قمر بیگ برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے وزنگ فیلو اور نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی، پاکستان کے بورڈ کے رکن ہیں۔ وہ طویل عرصے سرکاری عہدوں پر خدمات انجام دیتے ہوئے وفاقی سیکریٹری تجارت، چیف سیکریٹری بلوچستان، اٹلی میں پاکستان کے سفیر، اور پاکستان اسٹیل ملز کے چیئرمین/سی ای او بھی رہے۔ وہ ورلڈ فوڈ پروگرام کے صدر بھی ہیں۔



جناب نواز ٹوانہ (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

جناب ٹوانہ پی آئی اے کے سابق مینجنگ ڈائریکٹر ہیں، صف اول کے متعدد سرکاری اور نجی اداروں میں اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ فی الحال وہ کئی معروف اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ، یو کے کے فیلو، رائل ایروناٹیکل سوسائٹی، یو کے کے فیلو، اور چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف لاجسٹکس اینڈ ٹرانسپورٹ، پاکستان کے چیئرمین بھی ہیں۔



جناب شاہد احمد خان (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

جناب شاہد احمد پیشے کے لحاظ سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں، وہ بڑے اور متنوع قومی و ملکی کلائنٹس کو مالی اور ٹیکس مشاورت دیتے آئے ہیں۔ وہ انجم عاصم شاہد رحمن، فرم کے ایک بانی رکن ہیں اور فرم کے رکن کی حیثیت سے انہوں نے نجکاری، ادارہ جاتی اصلاحات، سرکاری مالی نظم و نسق اور سماجی شعبے میں اقدامات جیسے شعبوں میں نوع بنوع مشاورتی خدمات فراہم کی ہیں۔



¹ بورڈ کی جینٹلر ٹریننگ 30 جون 2013ء تک کی ہے۔

² جناب اشرف محمود قحطانے 31 جنوری 2014ء کو یو کے کار کے اختتام سے قائم مقام گورنر، اسٹیٹ بینک کا عہدہ سنبھال لیا۔

جناب خواجہ اقبال حسن (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)



جناب اقبال حسن کی صنعت بینکاری سے طویل وابستگی ہے اور اپنے بینکاری کیریئر میں انہوں نے ایک کمرشل بینک اور ایک صف اول کی انوسٹمنٹ بینکنگ فرم قائم کی ہے۔ وہ معروف سرکاری اور نجی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ قبل ازیں وہ سول ایوی ایشن اتھارٹی، پاکستان اسٹیٹ ملز لمیٹڈ اور حبیب بینک کے علاوہ کئی اداروں کے بورڈز میں رہ چکے ہیں۔ وہ حکومت پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً قائم کی گئی متعدد ٹاسک فورسز میں بھی کام کر چکے ہیں۔ قومی مفاد میں عمدہ خدمات پر انہیں حکومت پاکستان نے ستارہ امتیاز بھی دیا ہے۔

جناب محمود مانڈوی والا (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)



لا فرم مانڈوی والا اینڈ ظفر کے بانی اور سینئر پارٹنر جناب مانڈوی والا کو بینکنگ، کمرشل، اور کارپوریٹ لا کے تمام شعبوں میں 30 سال سے زائد کا وسیع تجربہ ہے، اور وہ ملک کے متعدد قانونی اور صوابی فریم ورک کی تشکیل میں شریک رہے ہیں۔ پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کے ساتھ ان کی وابستگی 15 سال سے زائد ہے۔ فی الحال وہ کئی معروف اداروں میں بحیثیت رکن بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ٹرسٹی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ سارک لا کے بانی رکن بھی ہیں اور آج کل اس کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن ہیں۔

جناب اسکندر محمد خان (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)



جناب اسکندر پاکستان کے معروف بزنس مین ہیں جو آج کل پریمیر گروپ آف کمپنیز سے بطور ڈائریکٹر منسلک ہیں۔ وہ قومی سطح کے متعدد کاروباری اور صنعتی منصوبوں سے بھی وابستہ رہے ہیں۔ وہ کئی صنعتی اداروں کے چیئرمین بھی رہے اور دو بار پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ وہ پاکستان اسٹیٹ آئل، آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی، زرعی ترقیاتی بینک اور اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اور قانون کی ڈگری کے حامل ہیں۔

جناب محمد ہدایت اللہ (15 مارچ 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)



جناب ہدایت اللہ بلحاظ پیشہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اور اکاؤنٹنگ اور مالی مشاورت کے شعبے میں 34 سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ ایم ہدایت اللہ اینڈ کمپنی کے سینئر پارٹنر ہیں اور صف اول کی ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس فرم کے ساتھ منسلک ہیں۔ اس حیثیت میں انہوں نے صف اول کے سرکاری اور نجی شعبوں کے مالی اداروں اور بزنس یونٹوں کی نجکاری، بے سرمایہ کاری (dis-investment)، انضمام اور تھوکیل کے لیے جن میں ملکی اور غیر ملکی کلائنٹس شامل تھے، مشاورتی خدمات فراہم کی ہیں۔

جناب ظفر مسعود (16 مارچ 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)



ظفر مسعود معروف نجی ایکویٹی فرم ہرج کیپٹل کے بانی پارٹنر ہیں، یہ فرم ملکی اور بین الاقوامی کلائنٹس کو مالی مشاورت کی خدمات بھی فراہم کرتی ہے۔ اس سے قبل وہ متعدد بین الاقوامی مالی اداروں کے ساتھ ان کے ملکی و غیر ملکی آپریشنز میں شریک رہے ہیں اور ان کی کلیدی انتظامی کمیٹیوں میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔

کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں مرکزی بورڈ اور بورڈ کی کمیٹیوں کے سیکریٹری کے فرائض انجام دینا اور بورڈ اور بینک انتظامیہ کے درمیان بات چیت کے لیے بطور فوکل پرسن کام کرنا ہے۔ محترمہ سحر بابر یکم مارچ 2011ء سے بطور کارپوریٹ سیکریٹری خدمات انجام دے رہی ہیں۔ وہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کے علاوہ، بورڈ کے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد کی غرض سے قانونی و صوابی تقاضوں کی پابندی بھی یقینی بناتی ہیں۔

بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ مؤثر کارپوریٹ نظم و نسق کو یقینی بنائیں اور بورڈ کے ارکان کو متعلقہ معلومات فراہم کریں تاکہ فیصلے معلومات کی روشنی میں کیے جاسکیں۔ مرکزی بورڈ، اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرانے کی ذمہ داری کے علاوہ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں گورنرز، ڈپٹی گورنرز اور بورڈ آف ڈائریکٹرز سے متعلقہ امور پر وفاقی حکومت کے ساتھ رابطے میں رہنا بھی شامل ہے۔

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں بورڈ کی جانب سے نگرانی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔ بورڈ نے فروری اور مارچ 2013ء میں ہونے والے اپنے اجلاسوں میں بورڈ کی کمیٹیوں کی از سر نو تشکیل کی۔ بورڈ کی کمیٹیوں کی تفصیلات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

کمیٹی برائے آڈٹ

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے متعلقہ طریقوں، اندرونی کنٹرولز کے نظام، نظم و نسق، امور کی انجام دہی اور ان کے طرز عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں چھ بار ہوا۔ اس کے مندرجہ ذیل ارکان ہیں:

جناب شاہد احمد خان	چیئرمین
مرزا قمر بیگ	رکن
خواجہ اقبال حسن	رکن
جناب اسکندر محمد خان	رکن
جناب محمد ہدایت اللہ	رکن

کمیٹی برائے سرمایہ کاری

یہ کمیٹی بورڈ کو زرمبادلہ ذخائر کی سرمایہ کاری اور انتظام کے لیے حکمت عملی اور پالیسی کی سفارش دیتی ہے اور معاونت کرتی ہے۔ یہ کمیٹی ذخائر کی سرمایہ کاری اور منتظمین اثاثہ، محفطین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرر اور وسیع برداشت خطرہ کے لیے وہ عملی رہنما خطوط طے کرتی ہے جن کی حدود میں رہتے ہوئے بینک کو کام کرنا چاہیے۔ یہ ادارے کے اندر اور باہر زیر انتظام ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانیہ اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیاد، یا عالمی بازار کے حالات کے تحت کسی اور مدت کی بنیاد پر، جائزہ لیتی ہے۔ دوران سال اس کمیٹی کا ایک اجلاس ہوا۔ کمیٹی کی ہیئت ترکیبی درج ذیل ہے:

جناب یاسین انور	گورنرز چیئرمین ³
ڈاکٹر وقار مسعود	رکن / سیکریٹری فنانس
جناب خواجہ اقبال حسن	رکن
جناب اسکندر محمد خان	رکن
جناب ظفر مسعود	رکن

کمیٹی برائے انسانی وسائل

یہ کمیٹی انسانی وسائل کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے اور انسانی وسائل کے ضمن میں اس کا کردار ترمویراتی یا پالیسی کی تشکیل کا ہے۔ یہ ان تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جن میں انسانی وسائل کی پالیسیوں کی تشکیل اور نظر ثانی کے سلسلے میں مرکزی بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو، اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو پیش کرتی ہے۔ یہ کمیٹی بینک کے سینئر افسران،

³ یہ عہدہ اب جناب اشرف محمود دھرا کے پاس ہے جنہوں نے 31 جنوری 2014ء کو یوم کار کے اختتام سے قائم مقام گورنر، اسٹیٹ بینک کا عہدہ سنبھالا۔

بشمول گورنر کو براہ راست جوابدہ افسران، ماسوائے ڈپٹی گورنرز، کی شرائط ملازمت کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس پانچ بار ہوا۔ اس کی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

مرزا قمر بیگ	چیئر مین
جناب نواز ٹوانہ	رکن
جناب محمود مانڈوی والا	رکن
جناب ظفر مسعود	رکن

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اور سی ایم ٹی، ایچ او ڈی فورم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اہم پالیسی اور عملی مسائل پر مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے۔ یہ فیصلہ سازی اور فیصلوں کے نفاذ کے عمل میں مدد دیتی ہے خصوصاً وہ امور جن میں کئی شعبے شامل ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ ڈپٹی گورنروں اور دیگر نامزد ایگزیکٹوز بشمول ایم ڈی ایس بی پی۔ بی ایس پی پر مشتمل ہوتی ہے۔ سی ایم ٹی کے علاوہ سی ایم ٹی اور سربراہان شعبہ کے مشترکہ اجلاس وسیع تر مضمرات کے حامل امور پر بحث کا پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں۔ انہیں عموماً سی ایم ٹی ایچ۔ او ڈی فورم کہا جاتا ہے۔ ایجنڈے کے اعتبار سے ایس بی پی بی ایس سی کے سربراہان شعبہ اور مینجنگ ڈائریکٹر ناف بھی سی ایم ٹی۔ ایچ او ڈی فورم کے اجلاسوں میں شریک ہوتے ہیں۔

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم 4



جناب اشرف محمود قرا
قائم مقام گورنر/چیئرمین



سعید احمد

ڈپٹی گورنر (مالی بازار، اسلامی بینکاری و خصوصی اقدامات)



جناب محمد اشرف خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر
(ترقیاتی مالیات، بینکاری پالیسی و ضوابط)



جناب نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (انتظام و خزانہ)



قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر (آپریشنز)



جناب ریاض ریاض الدین
اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی)
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایچ آر)



محترمہ محراب
کارپوریٹ سیکریٹری



جناب محمد ہارون رشید
قائم مقام چیفنگ ڈائریکٹر، ایس بی پی بی ایس سی



جناب قاسم نواز
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی ایس)



ڈاکٹر مشتاق اے خان
اقتصادی مشیر اعلیٰ (تفکیلی پالیسی)

انتظامی کمیٹیاں

سی ایم ٹی کے علاوہ مندرجہ ذیل انتظامی کمیٹیاں اہم ہیں جو فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- زری پالیسی کمیٹی (اندرونی)
- انتظامیہ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- انتظامی کمیٹی برائے اطلاعی ٹیکنالوجی
- انتظامی کمیٹی برائے املاک و آلات
- خطرے کے ادارہ جاتی انتظام کی کمیٹی
- مطبوعات کی جائزہ کمیٹی
- ڈیٹاویز باؤس کمیٹی
- بی سی پی کمیٹی

اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (تریمی) ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلے اور متعلقہ وظائف کے لیے اور اپنے ملازمین کی تربیتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ ان شعبوں کی رو سے بینک کے دو ذیلی ادارے موجود ہیں یعنی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان - بینکنگ سروسز کارپوریشن (SBP-BSC) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF)، جو دونوں بینک کی ملکیت ہیں۔

ایس بی پی - بی ایس سی

ایس بی پی - بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا ذیلی ادارہ مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے۔ اس کی ذمہ داری کرنسی و قرضوں کا انتظام، بین الینک چھٹائی کے نظام میں سہولت دینا، مرکزی محکمہ قومی بچت کی طرف سے حکومت کے بچتی وثیقہ جات کا لین دین ہے۔ ایس بی پی - بی ایس سی حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرتا اور ادائیگیاں بھی کرتا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں، زر مبادلہ کے لین دین اور برآمدی نو مالکاری کے انتظام سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک ایس بی پی - بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا سربراہ ہوتا ہے، اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے تمام اراکین اور منیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی - بی ایس سی اس کے ارکان ہوتے ہیں۔ کارپوریٹ سیکریٹری ایس بی پی - بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی بھی سیکریٹری ہیں۔

نبا ف

نبا ف اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ تربیتی بازو کے طور پر کام کرتا ہے اور نئے کارکنوں اور دیگر ملازمین کو مختلف سطحوں پر اعلیٰ تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز کراتا ہے۔ نبا ف ایس بی پی - بی ایس سی اور دیگر مالی اداروں کو تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔